بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزہ

مسائل رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ

Mufti Irfan Ullah Darvesh Official
+92307 9819544
Miinaar Online Academy


بسم الله الرحمن الرحيم
شَهۡرُ رَمَضَانَ ٱلَّذِيٓ أُنزِلَ فِيهِ ٱلۡقُرۡءَانُ
هُدٗى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَٰتٖ مِّنَ ٱلۡهُدَىٰ وَٱلۡفُرۡقَانِۚ
فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ ٱلشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُۖ
سُورَةُ البَقَرَةِ - جزء من الآية ١٨٥

سبق نمبر: 1

حصہ اول

شعبان کے انتیسویں اور تیسویں تاریخ سے متعلق چند مسائل

قمری تاریخوں کو محفوظ اور یاد رکھنا مسلمانوں کے اوپر فرض کفایہ ہے۔

29 شعبان کو مغرب کے وقت چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے، اگر 29 شعبان کو چاند دکھائی دے تو اگلے دن فرض روزہ ہو گا اور اگر دکھائی نہ دے تو شعبان کے تیس دن پورے کیے جائیں گے۔

29 شعبان کو چاند دکھائی نہ دے تو اگلا دن یوم الشک کہلاتا ہے، اس دن روزہ رکھنے نہ رکھنے کے بارے میں حکم یہ ہے:

(1) اگر کوئی شخص اس نیت سے روزہ رکھے کہ اگر رمضان ہوا تو میرا روزہ فرضی ہو گا، ورنہ نفلی ہو گا، اس طرح روزہ رکھنا مکروہ تحریمی یعنی ممنوع ہے۔

MIINAAR
Online Acadmey

شعبان کے انتیسویں اور تیسویں تاریخ سے متعلق چند مسائل

(2) اگر کوئی شخص پہلے سے ہر جمعرات یا پیر کا روزہ رکھتا تھا، اور یوم الشک بھی جمعرات یا پیر کو واقع ہوا تو ایسے شخص کے لیے نفلی روزہ رکھنا جائز ہے۔

(3) اگر کوئی شخص ہر مہینے کے آخری تاریخوں کو روزہ رکھتا تھا، تو اس کے لیے شعبان کے آخری تاریخوں میں بھی روزہ رکھنا درست ہے۔

یوم الشک کو قضا، کفارے اور نذر کا روزہ رکھنا بھی مکروہ تنزیہی ہے یعنی بہتر نہیں ہے۔

اگر کسی نے یوم الشک کو نفلی یا قضا یا کفارے یا نذر کا روزہ رکھا اور اسی دن رمضان کی خبر آگئی تو یہ روزہ فرضی شمار کیا جائے گا، اور نفلی کے علاوہ باقی صورتوں میں ایک روزہ بعد میں رکھے گا۔

MIINAAR
Online Acadmey

شعبان کے انتیسویں اور تیسویں تاریخ سے متعلق چند مسائل

30 شعبان یعنی شک کے دن مستحب یہ ہے کہ نصف النہار شرعی سے قبل کچھ نہ کھایا اور پیا جائے، شاید رمضان المبارک کی خبر آجائے۔

نصف النہار شرعی سے مراد:

صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کے وقت کو دو حصے میں تقسیم کریں، پہلا آدھا حصہ نصف النہار شرعی کہلاتا ہے۔

رمضان کے چاند سے متعلق چند مسائل

اگر 29 شعبان کو مطلع صاف ہو تو رمضان کے چاند کی خبر دینے کے لیے جم غفیر کا ہونا ضروری ہے۔ دو تین افراد کے دیکھنے سے رویت متحقق نہ ہو گی۔ یہی حکم عید کے چاند کا بھی ہے۔

اگر 29 شعبان کو مطلع غبار آلود ہو تو رمضان کے چاند کے لیے ایک دیندار فرد چاہے مرد ہو یا عورت کی گواہی کافی ہے، اور عید کے چاند کے لیے نصاب کا ہونا ضروری ہے۔

نصاب سے مراد دو دین دار مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں ہیں۔ نصاب میں مرد کا ہونا بھی ضروری ہے، صرف عورتوں کی گواہی معتبر نہ ہو گی، اگرچہ زیادہ کیوں نہ ہو۔